۱۱
جب پڑی زینبؑ بیکس پہ سکینہؑ کی نگاہ
سر پھوپی کا رکھا زانو پہ بہ احوالِ تباہ
بیٹھی زینبؑ کے سرہانے وہ بصد نالہ و آہ
اور چلائی وہ ناداں بہ فغانِ جاں کاہ

دخترِ شاہ نجف زینبؑ مضطر بولو　دو
بولو اے عاشق فرزند پیمبرؐ بولو　دو

۱۲
آپ کے ہاتھ میں تھا ہاتھ مرا شہ نے دیا
آج تم نے بھی مصیبت میں مجھے چھوڑ دیا
اور فرمایا تھا ہشیار تم اس سے رہنا
نہ چچا اب مرے سر پر ہے نہ بابا میرا

چاہنے والی مری اے پھوپی اماں بولو　دو
اب کدھر جاؤں میں اے زینبؑ ذیشاں بولو　دو

مرثیہ نمبر ۱۰

۱
غارت خیمۂ سرور کو جب آئے اعدا
شور بی بیوں میں ہوا ہے غضب آئے اعدا
ننگی تلواریں لئے بے ادب آئے اعدا
کوئی وارث نہ رہا سر پہ تب آئے اعدا　دو

آس اب کس کی ہے کون آہ بچائے ہم کو
ان جفاکاروں سے اللہ بچائے ہم کو　دو

۲
بی بیاں کرتی تھیں فریاد کہ ہم لٹتے ہیں
آج بے جرم یہ پابند الم لٹتے ہیں
اے خدا تیرے پیمبرؐ کے حرم لٹتے ہیں
یوں مسافر کبھی پردیس میں کم لٹتے ہیں

آگ پردے کی قناتوں میں لگا دی ہے ہے　دو
مسندِ احمدؐ مختار جلا دی ہے ہے　دو

۳
تھی بپا آلِ نبیؐ میں فغاں و زاری
نکلے میدان میں گھبرا کے حرم اک باری
اتنے میں راکھ ہوئیں جل کے قناتیں ساری
برچھیاں تانے ہوئے گرد تھے ان کے ناری

ڈر سے سینے میں کسی بی بی کے سانس اڑتی تھی　دو
لڑکھڑا کر کوئی بچہ لئے گر پڑتی تھی　دو

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۴
پائی غارت سے جو اعدا نے فراغت اک بار — عمر سعد سے اک شامی نے یہ کی گفتار
لٹ چکی بادشہ کون و مکاں کی سرکار — کوئی شئے لشکریوں نے نہیں چھوڑی زنہار

حرم شاہ میں اب اور تو کیا باقی ہے
سر پہ بی بیوں کے اب ایک ردا باقی ہے دُ

۵
شمر بولا کہ رداؤں کو بھی لو جلد اتار — نہیں حاکم کے گنہگاروں کو یہ ردا درکار دُ
سر برہنہ رہیں ناموس رسولؐ مختار — لے کے جاؤ سے کے جو ہوں اونٹ کرو ان پہ سوار دُ

قتل وارث ہوئے دہشت ہمیں کیا ہے اُن کی
جتنا رو رو کے یہ چلائیں سزا ہے اُن کی دُ

۶
فوج کو حکم یہ جب شمر ستمگر نے دیا — پھر تو چھننے لگی ایک ایک کے سر پر سے ردا دُ
پیٹنے کی ہے جگہ ہائے غضب واویلا — منہ چھپانے کو رداؤں کا بھی پروا نہ رہا دُ

مثل خورشید ہر اک زار و حزیں کانپتی تھی
اس طرف خاک پہ لاش شہ دیں کانپتی تھی دُ

۷
سر زینبؑ سے ردا لینے لگے جب اظلم — تھرتھرائی تھی زمیں ہلتا تھا عرش اعظم
رو کے وہ کہتی تھی اے ظالمو زہراؑ کی قسم — مریمؑ و ہاجرہؑ سے مرتبہ میرا نہیں کم

غضب حق سے کہاں بچ کے نکل جاؤ گے
آہ اک ایسی کروں گی میں کہ جل جاؤ گے

۸
چھوڑ دو گوشۂ چادر کو مرے پاس نہ آؤ — بنت زہراؑ ہوں نبیؐ زادی ہوں مجھکو نہ ستاؤ دُ
کلمہ تم پڑھتے ہو جس کا نہ اُسے غیظ میں لاؤ — تم کو لازم تھا بعزت ہمیں پردے میں بٹھاؤ

لوٹ کر زیور و زر پھر مجھے دکھ دیتے ہو
اک ردا باقی ہے اس کو بھی لئے لیتے ہو دُ

Presented by www.ziaraat.com

۹
میں نہ دوں گی مرے سر پہ ہے ردائے زہراؑ
بیٹی خلد سے ایسا نہ ہو آئے زہراؑ
مجھکو اے بے ادبو سمجھو بجائے زہراؑ
بد دعا کو نہ کہیں ہاتھ اٹھائے زہراؑ
مالک جنّت و دوزخ ہے وہ مجبور نہیں
گر قیامت ابھی آجائے تو کچھ دور نہیں

۱۰
چھینتے ہو وہ ردا جس میں ہیں سو سو پیوند
کہیں گے حشر میں قدسی یہ بہ آواز بلند
حق کو یہ ظلم کسی طور نہ ہوئے گا پسند
ننگے سر فاطمہؑ آتی ہے کرو آنکھیں بند
اس کی بیٹی کی ردا چھین کے کیا پاؤ گے
آج کے ظلم کی محشر میں سزا پاؤ گے

۱۱
سن کے یہ دست ستم سب نے بڑھایا اک بار
حق سے فریاد جو کرنے لگی وہ سینہ فگار
اور ردا بانیٔ غضب لی سر زینبؑ سے اتار
آئی مقتل سے یہ آوازِ امامِ ابرار
منہ سے بولو نہ اگر بھائی ہے پیارا زینبؑ
آزماتا ہے خدا صبر تمہارا زینبؑ

۱۲
بھائی قربان ہو غصے میں نہ آؤ بہنا
کشتیٔ امت کی تباہی سے بچاؤ بہنا
چشم سے اشک کا دریا نہ بہاؤ بہنا
گر ردا چھن گئی سر ننگے ہی جاؤ بہنا
قسمتِ آل پیمبرؐ میں لکھا یوں ہی ہے
اپنا کیا زور ہے منظورِ خدا یوں ہی ہے

۱۳
غم نہ کھاؤ جو ردا لے گئے سر سے دشمن
لاؤ نہ لب پہ زنہار شکایت کا سخن
دیکھ سکتا ہے کوئی نورِ الٰہی کو بہن
جلتی ریتی پہ ہے عریاں ہمارا بھی بدن
ہے ستم سہنے کو خالق نے بنایا ہم کو
نہ ردا تم کو میسر ہے نہ سایا ہم کو

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

جب کٹے حلق سے شبیرؑ کے آئی یہ صدا
دم نہ ماروں گی رہ حق میں کھلا سر تو کھلا
۱۴
سر جھکا کر کہا زینبؑ نے کہ بھیا اچھا
ننگے سر جاؤں گی جو خالقِ اکبر کی رضا

مرثیہ نمبر ۱۱

غم تو یہ ہے جو ردا چھینی نہ جاتی بھائی
آپ کے لاشے پہ سر پہ اوڑھاتی بھائی

جب خیمہ فرزند پیمبرؐ ہوا تاراج
ناموس نبیؐ کا زر و زیور ہوا تاراج
۱
اک شور ہوا خانہ حیدرؑ ہوا تاراج
جو رونق دنیا تھی وہی گھر ہوا تاراج
بے دینوں نے لوٹا حرم شیرِ خدا کو
سیدانیاں محتاج ہوئیں ایک ردا کو

وہ پردگیانِ حرم عزت و توقیر
میدان میں سر ننگے تھیں اور گرد تھے بے پیر
۲
نازل ہوا تھا جن کے لئے آیۂ تطہیر
تھا چار طرف شور کہ مارے گئے شبیرؑ
تاکید تھی ہر دم عمرِ سعد شقی کی
ہاں باندھ لو رسی سے نواسی کو نبیؐ کی

ان قیدیوں میں بیٹیاں زہراؑ کی کہاں ہیں
دیکھیں تو کہ سر کس کے یہ بالائے سناں ہیں
۳
بے پردہ ہیں اس وقت کہ پردہ میں نہاں ہیں
کس کس کے یہ تن ہیں جو سرِ خاک طپاں ہیں
تلوار پکڑ کر علی اکبرؑ نہیں آتے
اب بہر مدد سبطِ پیمبرؐ نہیں آتے

کہتا تھا کوئی دشمن دیں بیڑیاں لاؤ
سجادؑ کے پہلو سے سکینہؑ کو ہٹاؤ
۴
زنجیر ید اللہ کے پوتے کو پنہاؤ
لپٹا ہوا ہے باپ سے باقرؑ کو چھڑاؤ
سر کاٹ لو فرزند حسینؑ ابن علیؑ کا
تا فاتحہ خواں بھی نہ رہے سبطِ نبیؐ کا

Presented by www.ziaraat.com